REGD No. L. 5259

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ
عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ — یوم جمعہ

الفضل

ربوہ

فی پرچہ ۲ آنے

جلد ۴۶/۱۱ — ۲۶ وفا ۱۳۳۶ ہش — ۲۶ جولائی ۱۹۵۷ء — نمبر ۱۷۵

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

محترمہ بیگم صاحبہ نواب زادہ مسعود احمد خان صاحب تحریر فرماتی ہیں کہ حضرت نواب مبارکہ بیگم مدظلہا العالی کو کھانسی اور اچھو کے دوروں میں پہلے سے لمبا وقفہ ہوتا ہے۔ اور دورے کا عرصہ بھی کم ہو رہا ہے۔ ضعف میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے آہستہ آہستہ فرق پڑ رہا ہے۔ مرض کی شدت کم ہونے کے بعد بدن میں درد کا بہت احساس ہے۔

احباب حضرت بیگم صاحبہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرماتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس مقدس اور بابرکت وجود کو صحت و سلامتی کے ساتھ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۲۵ جولائی۔ سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کو ٹانگ میں درد اور بے چینی زیادہ ہوگئی ہے۔ اور گھبراہٹ اور ضعف بہت ہے احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بدستور دعائیں جاری رکھیں۔

ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ڈاک صرف ربوہ کے پتہ پر ہی بھجوانی چاہیئے۔ (پرائیویٹ سکرٹری)

اقوام متحدہ کی خلاف ورزی کرنیوالے ملکوں کے خلاف پابندیاں عائد کرنی چاہئیں

بین الاقوامی معاہدے کسی سودے بازی کیلئے نہیں کئے جاتے

نیویارک۔ ۲۵ جولائی۔ وزیراعظم پاکستان مسٹر حسین شہید سہروردی نے کہا ہے کہ یہ سمجھنا غلطی ہے کہ بین الاقوامی معاہدے کسی سودے بازی کے لئے کئے جا رہے ہیں۔ یا ان سے پاکستان یا کسی اور ملک کے نظریات کو خریدا جا سکتا ہے۔ مسٹر سہروردی کل نیویارک کے میئر مسٹر رابرٹ واگنر کی طرف سے دی گئی دعوت میں تقریر کر رہے تھے۔

مسٹر حسین شہید سہروردی نے اقوام متحدہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ اس کے اختیارات اور وقار کو اور زیادہ بلند کرنے کی ضرورت ہے۔ اور اس کے ممبر ملکوں کا فرض ہے۔ کہ سارے متحد ہو کر اسے صحیح معنوں میں مؤثر بنانے کی کوشش کریں۔ انہوں نے کہا جو ملک اقوام متحدہ کے فیصلوں اور احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ ممبر ملک اگر متحد ہو کر اس ملک کے خلاف اقتصادی پابندیاں عائد کر دیں تو اس سے جنگ کو روکا جا سکتا ہے۔

امریکہ اور پاکستان کی دوستی کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر سہروردی نے کہا کہ پاکستان کی طرح امریکہ نے بھی قیام امن کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اور دونو

(باقی صفحہ ۸ پر)

مولانا بھاشانی عوامی لیگ کی ابتدائی رکنیت سے بھی مستعفی ہو گئے

عوامی لیگ کے لیڈروں پر جماعت کے منشور اور مقاصد سے ہٹ جانے کا الزام

ڈھاکہ ۲۵ جولائی۔ مولانا عبد الحمید بھاشانی نے کل ڈھاکہ میں عوامی لیگ کی ابتدائی رکنیت سے بھی مستعفی ہونے کا اعلان کر دیا تین ماہ قبل مولانا بھاشانی نے مشرقی پاکستان عوامی لیگ کی صدارت سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ اپنے استعفیٰ کا اعلان کرتے ہوئے انہوں نے عوامی لیگ کے موجودہ لیڈروں پر جماعت کے مقاصد اور منشور سے ہٹ جانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے ملک کی داخلہ اور خارجہ پالیسی پر بھی نکتہ چینی کی۔ اور کہا کہ عوامی لیگ مشرقی پاکستان کو داخلی خودمختاری دلانے میں ناکام رہی ہے۔ آج ڈھاکہ میں ڈیموکریٹک ورکرز کا دو روزہ کنونشن بھی شروع ہو رہا ہے۔

کمیونسٹ چین میں بغاوت

ہانگ کانگ ۲۵ جولائی۔ پیکنگ ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ حفاظتی پولیس نے کمیونسٹ چین کے دور افتادہ صوبہ سنگھائی میں ایک بغاوت کا سراغ لگا کر پانچ باغی لیڈروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ صوبہ تبت سے ملحق ہے۔ ریڈیو نے بتایا کہ بغاوت کی راہنمائی اس علاقے کا باشعور طبقہ کر رہا تھا۔ اور اسے چین کے دوسرے حصوں کے سرمایہ دار مالی امداد مہیا کر رہے تھے۔

صحرائے نوادا میں نواں ایٹمی تجربہ

نوادا ۲۵ جولائی۔ کل امریکہ نے صحرائے نوادا میں موجودہ سلسلہ کا نواں ایٹمی تجربہ کیا۔ دھماکہ کے بعد فضا میں نیلے اور ارغوانی رنگ کی روشنی پھیل گئی۔ اور صحرا میں گرد کے غبار چھا گئے۔ سات سو فوجی مبصروں نے تین ہزار گز کے فاصلے سے یہ منظر دیکھا۔ دھماکے سے چند منٹ بعد گڑگڑاہٹ بھی سنی گئی۔

سردار عبد الرشید کا عزم پشاور

لاہور ۲۵ جولائی۔ مغربی پاکستان کے وزیراعلیٰ سردار عبد الرشید ہفتہ کے روز پشاور روانہ ہو رہے ہیں۔ جہاں وہ دو دن تک قیام کرنے کے بعد ۳۰ جولائی کو واپس لاہور پہنچیں گے

کرشک سرمک پارٹی کی قرارداد

ڈھاکہ ۲۵ جولائی۔ کرشک سرمک پارٹی نے پارٹی کے صدر مسٹر حمید الحق چوہدری کی صدارت میں کل ایک قرارداد پاس کی ہے۔ جس میں پٹ سن کی کمپنی کو کارپوریشن قائم کرنے پر سخت نکتہ چینی کی گئی ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ اس سے صوبے کی معیشت پر بہت برا اثر پڑے گا۔

مسٹر سہروردی عرب مہاجرین کے مسئلہ کا جائزہ لیں گے

کراچی ۲۵ جولائی۔ باخبر حلقوں نے بتایا ہے کہ اردن کے دارالحکومت عمان میں تین روز قیام کے دوران میں وزیراعظم مسٹر سہروردی عرب مہاجرین [illegible]

مسئلہ کا موقعہ پر جائزہ لیں گے۔ اور شاہ حسین اور اردن کے مشیروں سے مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر بھی تفصیلی بات چیت کریں گے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۷ر جولائی ۵۷ء

جادلھم بالتی ھی احسن

یورپ کی دیکھا دیکھی ہمارے ملک میں بھی ایک طبقہ ایسا پیدا ہو گیا ہے۔ جو رقص و سرود وغیرہ کی محافل برپا کرنا تہذیب کا نشان سمجھتا ہے۔ پاکستان اسلام کے نام پر بنایا گیا ہے۔ اور یہ امر واضح ہے کہ اسلام ایسی بے اعتدالیوں کو ممنوع قرار دیتا ہے۔ اسلام سے پہلے ملک عرب میں بھی ایسی بد عنوانیاں عروج پر تھیں لیکن اسلامی تعلیم نے اہل عرب کی ایسی قلب ماہیت کر دی کہ یہ سب برائیاں یکدم ختم ہو گئیں۔

یہ امر قابل اطمینان ہے کہ پاکستان میں ایک ایسا کثیر طبقہ بھی موجود ہے جو کوشش کرتا ہے کہ ایسی برائیاں یہاں پنپنے نہ پائیں۔ لیکن یہ امر افسوسناک ہے کہ بعض سرکاری ادارے بھی ثقافت کے نام پر ایسی محافل منعقد کرنا ضروری سمجھتے ہیں اور آئے دن اخبارات میں ان کی مذمت ہونے کے باوجود یہ مرض بڑھتا جا رہا ہے اور اس کی وجہ سے بعض وقت فساد کی صورتیں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ ذیل میں ہم ایک خبر آفاق ۱۴ر جولائی ۱۹۵۷ء سے نقل کرتے ہیں۔

"کراچی ۱۳ر جولائی۔ ڈرگ روڈ مہاجر بستی میں آج کمیونٹی ڈیویلپمنٹ کے مرکز پر عید کے سلسلہ میں محفل رقص و سرور منعقد کی گئی ـــــ بتایا گیا ہے کہ اس موقعہ پر بعض لوگوں نے اعتراض کیا اور منتظمین جلسہ سے ان کا تصادم ہوا بعض افراد نے لاٹھیاں بھی استعمال کیں۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ رات گئے پولیس نے بتایا کہ جھگڑا معمولی نوعیت کا تھا اور کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔

بعض سربرآوردہ لوگوں نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ کمیونٹی ڈیویلپمنٹ پراجیکٹ ڈرگ کالونی نے باشندگان کالونی کے زبردست احتجاج کے باوجود محکمہ آبادکاری کی سرپرستی میں محفل رقص و سرود کا انعقاد کر کے عوام کے مذہبی احساسات کو جو ٹھیس پہنچائی ہے۔ اس پر ہم شدید غم و غصہ کا اظہار کرتے ہیں۔ نیز جب بستی کے باشعور اور اسلام پسند باشندوں نے اس شرمناک مظاہرہ کو رد کرنے کا مطالبہ کیا تو اس پر پولیس عوامی لیگی اور کمیونسٹوں نے نہتے اور پُر امن مظاہرین پر زبردست لاٹھی چارج کر کے یہ ثابت کر دیا ہے کہ محکمہ آبادکاری کی سرپرستی میں یہ ادارہ مہاجر کالونیوں کے مسلمانوں میں بے حیائی عریانی اور لادینیت کی تبلیغ کر کے اسلامی معاشرہ کو تباہ کرنے اور اسلام کی بیخ کنی کرنے کا تہیہ کر چکا ہے۔ مختلف جماعتوں کے ان نمائندوں نے پولیس اور عوامی لیگی کارکنوں کی اس غنڈہ گردی اور لاقانونیت کی سخت مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ حکام بالا غیر جانبدارانہ طریقہ پر اس ناخوشگوار واقعہ کی تحقیقات کرائیں۔"

یہ درست ہے کہ ان محافل کا انعقاد موجودہ قانون میں ممنوع نہیں اور اسی لئے بعض حلقوں میں شاید یہ رائے قائم کی جائے کہ عوام کا قانون اپنے ہاتھ میں لینا جائز نہیں تھا۔..........

....

.... اور یہ فساد اسی وجہ سے ہوا کہ بعض لوگوں نے قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کی۔ لیکن جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے رقص و سرود اسلام میں جائز نہیں۔ اور یہ بھی درست ہے کہ اس سے نوجوانوں کے کیریکٹر پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ اسلئے ہماری رائے یہ ہے کہ جب تک ایسی محافل قانوناً ممنوع نہ قرار دی جائیں۔ انہیں اس طرح منعقد کرنے کی اجازت نہیں ہونی چاہیئے۔ جس سے برا اثر پڑنے کا احتمال ہو۔ خاص کر ارد گرد کے رہنے والوں کے جذبات کو بہرحال مدنظر رکھنا چاہیئے اور پولیس کے افسران بالا کو چاہیئے کہ جب ان کے پاس کوئی ایسی شکایت پہنچائی جائے۔ تو فوری طور پر ایسا انتظام کریں کہ جس سے علاقہ کے عوام کے جذبات مجروح نہ ہوں دوسری طرف ہم اہل علم حضرات کی خدمت میں بھی عرض کرتے ہیں کہ وہ بجائے عوام کو قانون ہاتھ میں لینے پر اکسانے کے ایسے مواقع پر قانونی طریقے استعمال کرنے کی کوشش کریں اور اہم ترین بات تو یہ ہے کہ وہ اپنے اسلامی قول و فعل سے ثقافت زدہ لوگوں کو بھی متاثر کرنے کی کوشش کریں۔

حقیقت یہ ہے کہ اس سے بھی بڑی اور بنیادی لعنت جو وبا کی طرح پھیل رہی ہے سینما بینی ہے۔ سینما بینی ہی رقص و سرود کی وبا کا بھی باعث بن رہی ہے۔ یہی چیز ہے جو زندہ ناچ گانے کی طرف متوجہ کرتی ہے اور ہمارے نوجوان بھی یورپ کی طرح ان باتوں میں آزادی کے خواہاں ہوتے ہیں۔ یہ ایک شیطانی حملہ ہے جو انسان پر کیا گیا ہے۔ تباہی کا ایک ریلا ہے جس کے آگے صرف اسلامی رجحانات ہی بند باندھ سکتے ہیں۔ مگر قوم میں اسلامی رجحانات ابھارنے والوں کی جو حالت ہے وہ مندرجہ ذیل خبر سے واضح ہوتی ہے۔ روزنامہ آفاق کا نامہ نگار اسی پرچہ میں بیان کرتا ہے۔

"بھلوال (ڈاک سے) یہاں عید الاضحیٰ کے روز جماعت اسلامی اور احرار کے حامیوں کے درمیان خطبہ عید پر اختلاف نے اس قدر طول پکڑا کہ نوبت ہاتھا پائی تک جا پہنچی۔ اطلاع ملی ہے کہ اس لڑائی میں متعدد افراد زخمی ہو گئے واقعات اس طرح بیان کئے جاتے ہیں کہ نماز عید کے بعد جماعت اسلامی کے ایک حامی حافظ محمد رمضان قادری نے اعتراض کیا کہ مولانا موصوف نے خطبہ عید کے دوران حضرت عثمانؓ کے بعد حضرت عمرؓ کا نام نہیں لیا ان کے اس اعتراض کو سن کر جماعت احرار کے چند کارکن انہیں عبد الرحمٰن میانوی کے پاس لے گئے تا ان کی اس امر کے متعلق تسلی کرا دی جائے کہ خطبہ عید میں ایسا نہیں ہوا بجائے اس کے کہ حافظ رمضان اور مولانا میانوی میں سے ایک شخص اپنی غلطی تسلیم کرتا دونوں کی غندگانی گلوچ کا پیش خیمہ ثابت ہوئی اس گالی گلوچ کو نہ برداشت کرتے ہوئے دونوں پارٹیوں کے حامی ایک دوسرے پر پل پڑے اور آن کی آن میں عیدگاہ لڑائی کے میدان میں تبدیل ہو گئی۔ مگر چند معززین نے موقع پر پہنچ کر بیچ بچاؤ کرا دیا مگر اس وقت تک اس لڑائی میں متعدد اشخاص زخمی ہو چکے تھے۔"

اس سے آپ کیا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ یہی نا؟ کہ رقص و سرود کی محفل ہو یا خطبہ و عید کی تقریب ہمیں تو بہرحال جنگ و جدل کرنا ہے۔ جیسا کہ اقبال نے کہا ہے ؎

جنگ و جدل سکھایا واعظ کو بھی خدا نے

ہم اہل علم حضرات کی اس وجہ سے بے حد قدر کرتے ہیں کہ ان میں اسلامی جوش اور غیرت کے جذبات ہیں۔ لیکن ہمیں معاف فرمایا جائے کہ یہ جوش اور غیرت کے جذبات ان کا صحیح استعمال نہ ہونے کی وجہ سے نہ صرف یہ کہ ضائع ہو رہے ہیں۔ بلکہ الٹا باعث نقصان بن رہے ہیں۔ جبر و اکراہ کا جو طریق انہوں نے اختیار کیا ہوا ہے نہ صرف یہ کہ ملک و قوم کے لئے نقصان رساں ہے بلکہ اسلام کی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔ اللہ تعالےٰ نے تو ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ

جادلھم بالتی ھی احسن

یعنی اگر مجادلہ کا بھی موقع آ جائے تو ایسا طریق اختیار کرو جو بہترین ہو اللہ تعالےٰ نے تو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی فرمایا ہے کہ ما علیک الا البلاغ لیکن ہم نے اس کے مقابلہ میں اپنا ایک کبت بنایا ہوا ہے۔

چار کتاباں عرشوں آئیاں چوتھا آیا ڈنڈا
ڈنڈے باجھوں مجھدا نہیں سی بے دینا دا کھنڈا

اللہ تعالےٰ نے تو فرمایا ہے علم بالقلم علم الانسان مالم یعلم۔ یعنی انسان کو قلم سے تعلیم دی گئی ہے اور وہ تعلیم دی گئی ہے۔ جو وہ پہلے نہیں جانتا تھا۔ مگر ہم نے اپنا ہی اصول گھڑ لیا ہے اور کہتے ہیں کہ

ایک ہاتھ میں قرآن اور ایک ہاتھ میں تلوار

حالانکہ اللہ تعالےٰ نے علم بالقلم کہکر قلم کی قسم کھائی ہے۔ مگر تلوار کو ذریعہ تبلیغ کہیں نہیں فرمایا۔ بلکہ بعض حالتوں میں اس کو اٹھانے کی صرف اجازت دی ہے۔

اذن للذین ظلموا

یعنی جن پر ظلم کیا جائے صرف ان کو تلوار اٹھانے کی اجازت ہے۔ اور وہ بھی اسلامی شرع کے مطابق صرف امام کے حکم سے ہی اٹھائی جا سکتی ہے۔ لیکن آج ہر ایک اپنا امام بن جاتا ہے اور قانون ہاتھ میں لے لیتا ہے اور الزام بیچارے احمدیوں پر لگاتا ہے کہ انہوں نے ربوہ میں سلطنت در سلطنت بنائی ہوئی ہے۔ جو قانون کی پابندی

احمدیہ مشن سیرالیون (مغربی افریقہ) کی تبلیغی مساعی

ساڑھے چار ہزار میل کا تبلیغی سفر۔ ہزاروں افراد تک پیغام حق

اسلامی لٹریچر کی تقسیم ۴۲ افراد کا قبول اسلام

رپورٹ از یکم جنوری تا یکم مئی ۱۹۵۷ء

آخری قسط

از مکرم قاضی مبارک احمد صاحب شاہد جنرل سکرٹری سیرالیون مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

شامی احباب کے علاوہ بعض نوابوں اور پیراماونٹ چیفوں سے بھی آپ نے ملاقاتیں کیں۔ جن میں علاوہ عام تعارف اور گفتگو کے ان کے سامنے احمدیت کی تعلیم بھی پیش کرتے رہے اور اسلامی لٹریچر بھی پیش کرتے رہے۔ آپ کی گفتگو کا اچھا اثر ہوتا۔ اور کئی دوست احمدیت پر غور و فکر کرنے کا وعدہ کرتے۔

آپ نے فالا۔ لیوما۔ اور بلاما کے پیراماونٹ چیفوں سے ملاقاتیں کیں۔ اور ان سے دینی امور پر گفت و شنید کرتے رہے۔ علاوہ ازیں بعض سیکشن چیفوں اور ٹاؤن چیفوں کو ملکر ان سے احمدیت کا ذکر کرتے اور انہیں احمدیت قبول کرنے کی دعوت دیتے۔ بعض جگہ چیف کے ذریعہ لوگوں کو اکٹھا کرکے لیکچر بھی دیئے گئے۔

باجے بجو آپ فالا تشریف لے گئے فالا میں ہماری ایک مخلص جماعت ہے۔ محترم ملک غلام نبی صاحب شاہد نے وہاں چند روز قیام کیا۔ دوران قیام میں آپ نے وہاں ایک غیر احمدی امام اور دوسرے مسلمان بھائیوں سے تبادلہ خیالات کیا۔

آپ نے فالا کے نیٹو ایڈمنسٹریشن کلرک اور سکول کے اساتذہ سے بھی ملاقاتیں کیں۔ آپ نے وہاں بھی صبح و شام درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا۔ اور سوال و جواب کے مواقع بہم پہنچاتے رہے۔ اس طرح تبلیغ احمدیت میں سرگرم عمل رہے۔ آپ فالا سے پیدل چلکر باماں گئے۔ جو پہاڑی اور دشوار گزار اور آٹھ میل کے قریب گندے پانیوں والا راستہ ہے۔ وہاں کے چیف کے ہاں قیام کیا۔ اور دو روز ٹھہر کر وہاں کی جماعت کی تربیت کی۔ اور درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا۔ نیز غیر از جماعت لوگوں میں لٹریچر تقسیم کیا۔ اور سوالات کا جواب دیا۔ واپسی پر نالا کے پیراماونٹ چیف سے ملاقات کی۔ اور انہیں احمدیت کا پیغام پہونچایا۔ وہاں سے آپ پیدل باجے بو تشریف لائے اس طرح آپ نے تیس میل کے قریب پیدل پہاڑی سفر کیا اور ۸۵ افراد کو پیغام حق پہونچایا۔ وہاں سے باڈو میں جوکہ باجے بو سے بیس میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور جہاں ایک مخلص جماعت ہے۔ آئے آپ نے وہاں چھ روز قیام کیا۔ جس کے دوران میں آپ نے جماعت کو نمازیں باقاعدگی ماہ رمضان میں روزہ رکھنے کی اہمیت اور روزہ کے فوائد، صدقات اور زکوٰۃ وغیرہ کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے یہاں بھی درس و تدریس کا التزام کیا۔ اور دن کے وقت مختلف احباب کو ملتے اور انہیں پیغام احمدیت پہنچاتے رہے باڈو سے واپسی پر آپ نے بلاما جنکشن پر ۳۰ کے قریب افراد کو تبلیغ کی۔ اور لیکچر دیا۔ جس میں انہوں نے احمدیت کی حقیقت اور اسلام پر حقیقی طور پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ آپ نے صداقت احمدیت اور مصلح وقت کی آمد وغیرہ پر بھی سیر حاصل بحث اور آخر سوال و جواب کا موقعہ دیا۔ اور تسلی بخش جوابات دیئے۔ اور وہاں قریباً ایک پاؤنڈ کا لٹریچر فروخت کیا

آپ بوما سے بلاما ہو پہنچے جو سیرالیون پروٹیکٹوریٹ کے مرکزی مقامات میں سے ایک ہے۔ اور تجارت کی خاص بڑی منڈی ہے۔ آپ نے وہاں پر ایک روز قیام کیا۔ اس دوران میں آپ وہاں کے شامی تجار اور دوسرے بڑے لوگوں سے ملتے رہے۔ خصوصیت سے ایک قبیلہ ہوسا کا چیف جو پہلے احمدیت کا مخالف تھا سے تعلقات پیدا کئے۔ بلاما سے سیرابو گئے۔ آپ نے وہاں آٹھ روز قیام کیا۔

دوران قیام میں آپ احباب جماعت کو مختلف قرآنی دعائیں یاد کراتے رہے۔ اور ایسے ہی نماز عشاء کے بعد تمام احباب جماعت کو مختلف قرآنی دعائیں اور احادیث کی دعائیں یاد کراتے رہے۔

محترم ملک صاحب خاص طور پر سیرابو کے سیکشن چیف کو دعوت احمدیت پہونچاتے رہے۔ سیرابو سے بارشاد امیر محترم آپ واپس باجے بو تشریف لے گئے۔ اور باجے بو میں عید الفطر پڑھاکر پھر واپس بلاما سے ہوتے ہوئے سیرابو آ گئے۔ اور اس کے بعد آپ پوٹے ہول۔ مانو کوڑ پڑے اور مانو کی جماعتوں کے دورہ کے لئے گئے۔

مانو کوڑ ہول میں خاص طور پر قابل ذکر امر یہ ہے۔ کہ وہاں کا ٹاؤن چیف احمدیت کا مخالف ہے۔ اور لمبے عرصہ سے ہمیں مسجد بنانے کی اجازت نہ دیتا تھا۔ چنانچہ ملک صاحب نے اس سے ملاقات کی۔ اور اسے سمجھایا اور بتایا۔ کہ وہ مسجد بنانے کی اجازت دے دیں اس پر انہوں نے وعدہ کیا۔ کہ اب وہ مسجد بنانے کی اجازت عنقریب دے دے گا۔ آپ نے تینوں مقامات پر درس و تدریس کے علاوہ تبلیغی لیکچر بھی دیئے۔ اور احمدیت اور اسلام کی صحیح تعلیم پیش کرکے سوال و جواب کا موقعہ دیتے رہے۔ جس کا خوشکن اثر رہا۔

انفرادی تبلیغ

آپ نے اس تمام دورہ میں دو ہزار کے قریب افراد تک پیغام حق پہونچایا انہیں دعوت اسلام دی۔ اور ان پر احمدیت کی سچائی واضح کی۔ عرصہ زیر رپورٹ میں سیرالیون میں ۴۲ افراد بیعت کرکے سلسلہ میں داخل ہوئے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا اپنی تجلیات کے ساتھ صادقوں کے دل پر نزول کرتا ہے

"وہ خدا جسکا قوی ہاتھ زمینوں۔ اور آسمانوں اور ان سب چیزوں کو جو ان میں ہیں تھامے ہوئے ہے۔ وہ کب انسان کے ارادوں سے مغلوب ہو سکتا ہے۔ اور آخرکار ایک دن آتا ہے جو وہ فیصلہ کرتا ہے۔ پس صادقوں کی یہی نشانی ہے۔ اور انجام انہی کا ہوتا ہے۔ خدا اپنی تجلیات کے ساتھ ان کے دل پر نزول کرتا ہے۔ پس کیونکر وہ عمارت منہدم ہو سکے جس میں وہ حقیقی بادشاہ فروکش ہے۔ ٹھٹھا کرو جس قدر چاہو۔ گالیاں دو جس قدر چاہو۔ اور ایذا اور تکلیف دہی کے منصوبے سوچو جس قدر چاہو۔ اور میرے استیصال کے لئے ہر ایک قسم کی تدبیریں اور مکر سوچو جس قدر چاہو۔ پھر یاد رکھو کہ عنقریب خدا تمہیں دکھلا دیگا کہ اس کا ہاتھ غالب ہے۔" (تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۲)

لٹریچر

محترم ملک صاحب نے اس تمام دورے میں تقریباً سات پونڈ کا سلسلہ کا لٹریچر فروخت کیا۔ اور کچھ مفت پمفلٹ تقسیم کئے۔ اور اس طرح ساتھ ساتھ آپ لٹریچر خریدنے والوں کو احمدیت سے بھی اچھی طرح روشناس کراتے رہے۔

خطبات جمعہ و عید الفطر

آپ خطبات جمعہ و عیدین مختلف مسائل اسلامیہ کی طرف توجہ دلاتے رہے۔

تبلیغی سفر

محترم ملک صاحب نے اس عرصہ میں قریباً ۸۰۰ میل کا تبلیغی سفر کیا۔ جس میں ۴۵ میل کے قریب پیدل سفر شامل ہے۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ آپ کو زیادہ سے زیادہ کام کرکے اسلام اور احمدیت کو پھیلانے اور خدمت اسلام کا موقعہ دے اور آپ کو جہاد بالقرآن کی جزا اسے اور ثمر حسنہ عطا فرمائے آمین

بالآخر قارئین کرام جماعت کے مخلصین اور بزرگان و درویشان دار المسیح اور خصوصیت سے اپنے آقا و مولا سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ حضور بابرکت اور بزرگان کرام اس ملک کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ تا اللہ تعالےٰ اس ملک کی سعید روحوں کو طاقت بخشے کہ وہ قبول احمدیت میں کسی لومتہ لائم سے نہ ڈریں۔ ان کے دلوں میں احمدیت گھر کر جائے۔ انہیں حضرت مسیح موعودؑ کی آمد کا حقیقی اور یقینی علم ہو جائے اور وہ احمدیت کے زمرہ میں داخل ہو کر احمدیت کے جھنڈے کو بلند و بالا کر سکیں۔ ایسے ہی ہم مبلغین کے لئے بھی خصوصیت سے دعا فرمائیں کیونکہ ہماری کامیابی کا راز محض حضور ایدہ اللہ تعالےٰ اور جماعت کے مخلصین کی دعاؤں میں ہی مضمر ہے۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم مبلغین کو توفیق دے کہ اس کے جھنڈے کو بلند و بالا کر سکیں۔ اور خدا تعالےٰ وہ وقت جلد لائے۔ جب دنیا میں ایک ہی مذہب یعنے اسلام اور ایک ہی کتاب یعنے قرآن اور ایک ہی رسول یعنے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا بول بالا ہو۔

قومی ترقی کا راز

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

مرسلہ مکرم شیخ محمد صاحب [illegible] از کراچی

حضرت بھائی عبد الرحیم صاحب کی وفات پر حال ہی میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ کا جو نوٹ الفضل میں شائع ہوا ہے۔ اس میں حضرت میاں صاحب نے جماعت کے نوجوانوں کو توجہ دلائی ہے۔ کہ وہ اپنے بزرگوں کے اوصاف اپنے اندر پیدا کرنے اور صحیح معنوں میں ان کا جانشین بننے کی کوشش کریں۔ میں اس سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا ایک ضروری حوالہ پیش کرتا ہوں۔ حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

"بنی نوع انسان نے اپنے تجربہ سے یہ بات معلوم کی ہے۔ کہ دنیا کی ترقی کا راز یہ ہے کہ جو بہترین چیزیں ہیں انہیں قائم رکھا جائے اور انہیں پہلے سے زیادہ بڑھانے اور ترقی دینے کی جدوجہد کی جائے۔ دنیا کی ہر چیز کے متعلق انسان نے اس رنگ میں کوشش کی ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں دنیا کو پہلے سے زیادہ بہتر بنا دیا گیا ہے۔ ساری ترقی کا گر یہی ہے کہ پہلے ایک عمدہ نسل کو چن لیا جاتا ہے۔ پھر اس میں سے عمدہ حصہ کو چن لیا جاتا ہے اور اس طرح دنیا ترقی کرتی چلی جا رہی ہے۔ غرض دنیا کے ہر شعبہ میں انتخاب اور انتخاب کے بعد مزید تگ و دو اور محنت کے ساتھ اسے بڑھانا ہمیں دکھائی دیتا ہے۔ اور یہی وجہ اس کی ترقی کی ہے۔ اور جبکہ دنیا میں باقی تمام چیزوں کے متعلق ہمیں یہ نظارہ نظر آتا ہے۔ تو کس طرح ممکن ہے کہ انسان جو اشرف المخلوق بنایا گیا ہے۔ اس کی ترقی کے راستے اللہ تعالےٰ نے نہ کھولے ہوں۔ اس نے کھولے ہیں اور یقیناً کھولے ہیں۔ مگر انسان اپنے گردوپیش کی اشیاء کی ترقی کی طرف توجہ کرتا ہے۔ لیکن وہ اپنی نسل کی ترقی کی طرف کبھی توجہ نہیں کرتا۔ ہمارے ملک کے لوگ تو بالکل آنکھیں بند کئے بیٹھے ہیں اور انہیں اپنی نسلوں کی ترقی کی طرف کوئی توجہ نہیں۔ خدا نے ایک ہی قانون بنایا ہے کہ جو حسین چیز پیدا ہو۔ اسے اگر ترقی دی جائے۔ تو وہ بڑھتی چلی جاتی ہے۔ اور اگر اس کی ترقی کے لئے کوئی کوشش نہ کی جائے۔ تو وہ چیز اپنے میعار پر قائم نہیں رہتی۔ بلکہ گر جاتی ہے۔ یہی حال انسانوں کا ہے۔ انسان ایک زمانہ میں ترقی کرتے کرتے بڑے بلند مقام پر پہنچ جاتے ہیں۔ مگر جب آئندہ نسل کی حفاظت نہیں کی جاتی۔ تو وہ بھی گر جاتے ہیں۔ اور وہ اپنے ساتھ اپنی نسل اور اپنے زمانہ کو بھی لے گرتے ہیں۔ وہ انسان جو ایسی ترقی سے گرنے والے ہوتے ہیں وہ بڑے ہی بدبخت ہوتے ہیں اس لئے کہ وہ اپنے آپ کو بھی تباہ کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی تباہ کرتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ جو ترقی کرنے والے وجود ہوتے ہیں۔ وہ دنیا کے لئے عمود اور ستون کے طور پر ہوتے ہیں اور یہ بات صاف ہے کہ جب ستون گرے گا تو چھت بھی گر پڑے گی۔ پس ایسے لوگوں کا گرنا صرف انہی کی ذات سے تعلق رکھنے والا ایک فعل نہیں ہوتا۔ بلکہ دوسروں پر اثر انداز ہونے والا ایک فعل ہوتا ہے اس لئے وہ خدا کے حضور جواب دہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ خدا ان سے کہے گا کہ تم ایسی حالت میں تھے کہ تم پر اور لوگوں کا بھی انحصار تھا۔ پس تم نے اپنے آپ کو گرا کر باقی دنیا کو بھی تباہ کر دیا۔ جیسے عربی میں ضرب المثل مشہور ہے کہ

موت العالِم موت العالَم

یعنے جب کوئی عالم شخص مر جاتا ہے تو سارا جہان ہی مر جاتا ہے۔ اس لئے کہ اس کے مرنے سے علم مٹ جاتا ہے روحانیت مٹ جاتی ہے۔ اور ان فوائد کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے جو لوگوں کو پہنچ رہے ہوتے ہیں یہ دور جس میں بندوں کا ارادہ خدا تعالیٰ کے ارادہ کے ساتھ مل جاتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ خود چاہتا ہے کہ دنیا کو ترقی عطا کرے۔ انبیاء علیہم السلام کا دور ہوتا ہے۔ جب خدا تعالےٰ کے انبیاءؑ آتے ہیں۔ اس وقت خدا تعالےٰ یہ فیصلہ کرتا ہے۔ کہ وہ دنیا کو بڑھائے گا۔ اور اسے روحانیت میں ترقی عطا کرے گا۔ پس ایسے وقت میں تھوڑی سی جدوجہد اور تھوڑی سی کوشش بھی انسان کو کہیں کا کہیں پہنچا دیتی ہے۔ اور ذرا سی محنت کے نتیجہ میں بڑے بڑے شاندار نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے وقت میں جب خدا دنیا کی اصلاح کے لئے کسی نبی کو بھیجتا ہے ترقی کے دروازے بہت کھلتے ہیں۔ اور جو لوگ تھوڑی سی خدمت بھی کرتے ہیں۔ ان کی خدمت کو وہ خوب بڑھاتا۔ اور انہیں مدارج پر مدارج عطا کرتا ہے...... یاد رکھو دنیا میں وہی قومیں ترقی کیا کرتی ہیں جو اپنا قدم آگے بڑھاتی ہیں۔ اگر گندم کو ترقی دے کر اسے بڑھایا جا سکتا ہے۔ اگر آموں کو ترقی دے کر اسے بڑھایا جا سکتا ہے۔ اگر گھوڑوں، گدھوں، بیلوں اور بکریوں کو ترقی دے کر انہیں بڑھایا جا سکتا ہے۔ تو سوچو کہ خدا تعالےٰ کی اشرف مخلوق کو ترقی دے کر کیوں بڑھایا نہیں جا سکتا۔ یقیناً جس طرح اور چیزیں ترقی کر رہی ہیں۔ اسی طرح بنی نوع انسان بھی ترقی کر سکتے ہیں اور وہ اپنے روحانی کمالات سے دنیا کو محو حیرت کر سکتے ہیں بالخصوص ہماری جماعت تو وہ ہے، جسے خدا نے ترقی کے لئے پیدا کیا ہے پس ہماری جماعت کو اپنے اندر ایسا تغیر پیدا کرنا چاہیئے۔ کہ جس طرح اچھے بیج قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ اسی طرح ہماری جماعت کو دیکھ کر لوگ اس کی قدر کرنے لگ جائیں۔ اور کہہ اٹھیں کہ دنیا اس قیمتی جماعت کو دیکھنے سے آج تک محروم رہی ہے۔"

(الفضل ۷ دسمبر ۱۹۴۱ء)

جماعت ہائے احمدیہ کی توجہ کیلئے

بعض جماعتیں انتخابات عہدیداران بھجواتے وقت وصیوں کے نمبر تحریر نہیں کرتیں۔ جن جن جماعتوں کے انتخابات ابھی تک نہیں ہوئے۔ وہ جلد از جلد انتخابات کروا کر بھجوائیں۔ اور منتخب شدہ عہدہ داروں کے وصیت نمبروں سے بھی مطلع کریں۔

(ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ)

تعلیم الاسلام کالج کا انٹرمیڈیٹ کا نتیجہ

تعلیم الاسلام کالج کا انٹرمیڈیٹ ۱۹۵۵ء کا نتیجہ الفضل کی کسی گذشتہ اشاعت میں شائع ہو چکا ہے۔ بعض طلبہ کے نتیجہ کا بعد میں اعلان ہونا تھا سو الحمد للہ کہ دو طلبہ کا نتیجہ نکل آیا ہے اور دونوں کامیاب ہو گئے ہیں۔

نام	نمبر حاصل کردہ
(۱) رول نمبر ۱۲۴۶ سعید عبد الالٰہی آف سمالی لینڈ۔ میڈیکل گروپ	۳۳۵
(۲) رول نمبر ۱۱۰۰ صاحبزادہ مرزا حنیف احمد۔ آرٹس	۲۹۱

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

قیمت اخبار الفضل بذریعہ محاسب صاحب

جملہ احباب کرام جو ہمیں قیمت الفضل بذریعہ محاسب صاحب ارسال کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ محاسب صاحب کو اپنے خریداری نمبر سے بھی اطلاع دیا کریں۔

اور اگر پہلے خریدار نہ ہوں اور اپنے نام جاری کرانا چاہتے ہوں۔ تو خریداری نمبر کی بجائے "نیا خریدار" لکھ دیا کریں۔ اور اپنا مکمل پتہ مع ڈاک خانہ وغیرہ بھی درج کریں۔

ایسا کرنے سے غلطی اور دیر کا امکان بہت کم ہو جائے گا۔

(مینیجر الفضل)

انفلوئنزا کے متعلق ضروری ہدایات

جاری کردہ محکمہ صحت حکومت مغربی پاکستان لاہور

یہ مرض میل جول سے پھیلتا ہے اس مرض کے جراثیم مریض کے جسم سے کھانسنے اور چھینکنے کے وقت ناک اور گلے کی رطوبت کے ذریعے خارج ہوتے ہیں اور مریض کے قریب جانے والے تندرست انسانوں کے جسم کے اندر جراثیم ناک اور گلے کے راستے داخل ہو جاتے ہیں اور اس طرح یکے بعد دیگرے ایک انسان سے دوسرے انسان میں یہ جراثیم منتقل ہوتے رہتے ہیں اور اس طرح بیماری پھیلتی ہے جسم انسانی میں جراثیم کے داخل ہونے کے ایک دو دن بعد اس بیماری کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ مریض کو سردی لگتی ہے اور تمام جسم میں درد ہوتا ہے۔ بخار ہو جاتا ہے۔ کھانسی اور چھینکیں آتی ہیں۔ ناک بہتا ہے اور بہت زیادہ کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ یہ اس کی خاص علامت ہے۔ یہ مرض بہت تیزی کے ساتھ پھیلتا ہے۔ اس لئے بہت جلد وبائی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

اس وقت ملایا اور سنگاپور میں اس کی وبا پھیلی ہوئی ہے۔ اور اب ہمارے صوبہ میں بھی یہ مرض پھوٹ پڑا ہے۔ صوبائی محکمہ صحت نے مناسب انسدادی تدابیر پر عمل شروع کر دیا ہے۔ لیکن اس انسدادی مہم میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے عوام کا تعاون نہایت ضروری ہے۔ اس لئے محکمہ صحت آپ سے درخواست کرتا ہے کہ خود کو اور اپنے اہل و عیال کو اس مرض سے بچانے کی غرض سے اور لوگوں میں بیماری کے پھیلنے کی روک تھام کے لئے مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں۔

(ا) (۱) اس بیماری کے مریض کے قریب جانے سے حتی الامکان احتیاط کریں۔

(۲) بھیڑ والی جگہوں میں جانے سے پرہیز کریں۔

(۳) مریض کی اشیاء اور برتنوں کو استعمال نہ کریں۔

(۴) تھکاوٹ نہ ہونے دیں۔

(۵) کھلی تازہ ہوا میں رہیں اور سوئیں۔

(۶) جس وقت کھانسی اور چھینک آئے تو اپنے منہ اور ناک پر رومال رکھیں۔

(۷) اپنے رومال کو استعمال کرنے کے بعد اُبال لیں۔

(۸) کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ اچھی طرح صابن سے دھوئیں۔

(۹) باتیں کرتے وقت منہ ایک دوسرے کے قریب نہ لے جائیں۔

(ب) اگر مندرجہ بالا علامات یعنی سردی جسم میں درد۔ بخار۔ کھانسی اور چھینکیں ظاہر ہوں تو

(۱) فوراً بستر میں آرام کریں اور ڈاکٹری مشورہ حاصل کریں۔

(۲) ہلکی غذا مثلاً دودھ۔ انڈے۔ یخنی وغیرہ استعمال کریں۔

(۳) کھلے اور ہوا دار کمرے میں رہیں۔ کھڑکیاں اور روشندان وغیرہ کھلے رہیں۔

(۴) کھانسنے اور چھینکتے وقت ناک اور گلے کی رطوبت کو صاف کرنے کے لئے کپڑے یا کاغذ کے ٹکڑے استعمال کریں اور استعمال کرنے کے بعد ان کو جلا دیں تاکہ بیماری کے جراثیم ہلاک ہو جائیں۔ اور بیماری نہ پھیلے۔

(۵) جگہ جگہ تھوکنے سے پرہیز کریں۔

(۶) مریض کے پاس تیمار دار کے علاوہ باقی لوگ نہ جائیں۔

(ج) اگر ڈاکٹر کی تشخیص انفلوئنزا ابتلاء ہے تو مندرجہ بالا ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ اور اس کے علاوہ محکمہ صحت کے قریبی ادارہ کو اطلاع دیں تاکہ مزید انسدادی تدابیر اختیار کی جاسکیں۔

(د) جس وقت بخار سے آرام ہو جائے تو اس کے چند روز بعد تک بھی ان ہدایتوں پر عمل جاری رکھیں تاکہ اور لوگوں میں یہ بیماری نہ پھیلے۔ اور بیماری کے آثار ختم ہونے کے ایک ہفتہ بعد تک بستر میں آرام کریں تاکہ مزید تکلیفوں سے محفوظ رہیں۔

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کی ماموں زاد ہمشیرہ ایک ماہ سے بیمار ہے باوجود علاج کے کوئی افاقہ نہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان شفایابی کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حفیظ احمد پاک سرائے۔ جہلم

(۲) میری اہلیہ کو عرصہ دو سال سے دل کے دورے کی شکایت ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔ ایک چھوٹا بچہ بھی بیمار ہے احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

غلام نبی ٹیلر ماسٹر مسلم ٹیلرنگ ہاؤس سرگودھا

(۳) میرے والد عبد الرحمٰن صاحب مہاجر ولد امام الدین صاحب مرحوم شدید درد گردہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب والد صاحب کی صحت کاملہ اور پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

امۃ الحفیظ مہاجر ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء منظور کئے جاتے ہیں۔ احباب جماعت نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ)

نام ــــ عہدہ ــــ جماعت

۱ - چوہدری عبدالسلام صاحب — پریذیڈنٹ — ڈگری گھمن ضلع سیالکوٹ
۲ - ماسٹر محمد انور صاحب — سیکرٹری مال — " "
۳ - مولوی محمد شفیع صاحب — " تعلیم — " "
۴ - ماسٹر محمد صدیق صاحب ٹیلر — " اصلاح و ارشاد — " "
۵ - چوہدری بشیر احمد خانصاحب — " زراعت — " "

---

۱ - محمد ابراہیم صاحب عابد — پریذیڈنٹ — ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
۲ - میاں غلام حسین صاحب — سیکرٹری اصلاح و ارشاد — " "
۳ - میاں محمود احمد صاحب وکیل — " امور عامہ — " "
۴ - ملک غلام نبی صاحب — " مال - تعلیم — " "
۵ - چوہدری سردار خانصاحب — " زراعت — " "

---

۱ چوہدری غلام سرور صاحب - پریذیڈنٹ سیکرٹری مال - امام الصلوٰۃ چک ۵۵ ٹی ڈی ایل
۲ - چوہدری نصر اللہ خانصاحب — وائس پریذیڈنٹ — محمود پور - ضلع منٹگمری -
۳ - چوہدری تاج محمد صاحب - سیکرٹری اصلاح و ارشاد — " "

---

۱ - عبد الشکور صاحب اسلم — سیکرٹری مال — خانپور ضلع رحیم یار خاں
۲ - محمد احمد صاحب — محصل — " "
۳ - چوہدری فضل الدین صاحب — امین — " "

---

۱ - شیخ صدیق احمد صاحب — سیکرٹری مال — ڈیرہ اسمٰعیل خاں

---

۱ - ملک مبارک احمد صاحب — سیکرٹری مال — محراب پور - ضلع نوابشاہ
۲ - چوہدری محمد نواز صاحب — سیکرٹری اصلاح و ارشاد — " "

---

۱ - چوہدری محمد عبداللہ صاحب ہوشیارپوری - پریذیڈنٹ و امین — چک ۱۳۲ گ ب ضلع لائلپور
۲ - چوہدری عبد الحمید صاحب — " سیکرٹری مال — " "

---

۱ - عبد الحمید صاحب - پریذیڈنٹ — مری ہل

---

۱ - مرزا احمد الدین صاحب — سیکرٹری مال — رائے ونڈ ضلع لاہور

---

۱ - چوہدری محمد علی صاحب خالد — پریذیڈنٹ سیکرٹری مال - محاسب — گوراله ضلع سیالکوٹ
۲ - چوہدری حیات احمد صاحب — امین — " "
۳ عبد الغفور خانصاحب — سیکرٹری اصلاح و ارشاد — " "

---

۱ چوہدری غلام احمد صاحب مہاجر - پریذیڈنٹ - امین - تلونڈی جھنگلاں چک ۳۰۳ ر ب ضلع لائلپور
۲ چوہدری منظور احمد صاحب - سیکرٹری مال — " "

---

۱ مولوی محمد طفیل صاحب — سیکرٹری اصلاح و ارشاد — حیدرآباد سندھ

---

۱ مولوی محمد عبد اللہ صاحب — پریذیڈنٹ سیکرٹری مال - گلاں والی چک ۱۰۵ گ ب ونگے ضلع لائلپور

---

۱ علی احمد خانصاحب — پریذیڈنٹ — چک ۱۰۹ R-B روڈہ ضلع لائلپور

---

۱ مستری نواب دین صاحب - پریذیڈنٹ سیکرٹری مال — چک ۲۸۷ رتی رتہ ضلع لائلپور

---

۱ مستری اللہ رکھا صاحب — پریذیڈنٹ — کھچل ضلع شیخوپورہ

---

۱ چوہدری برکت علی صاحب - پریذیڈنٹ - امین سیکرٹری مال - چک ۱۰۸ R-B چوہدری والہ ضلع لائلپور

---

۱ چوہدری محمد رفیق صاحب پنشنر — پریذیڈنٹ — کوٹ دیالداس ضلع شیخوپورہ
۲ چوہدری منیر احمد خانصاحب — سیکرٹری مال — " "

---

۱ چوہدری کاکا صاحب — پریذیڈنٹ — سماہنی آزاد کشمیر
۲ مولوی امام الدین صاحب - سیکرٹری مال - اصلاح و ارشاد - محاسب — " "
۳ امام الدین صاحب ولد کالو صاحب - محصل — " "

---

۱ خان شاہ نواز خانصاحب - پریذیڈنٹ سیکرٹری اصلاح و ارشاد و امور عامہ — شنگر گوٹھ
۲ چوہدری نصیر احمد صاحب - سیکرٹری مال - محاسب — ضلع سیالکوٹ

نام ــــ عہدہ ــــ جماعت

۱ - حاجی امیر عالم صاحب — پریذیڈنٹ — کوٹلی - آزاد کشمیر
۲ منشی علم الدین صاحب عرضی نویس - سیکرٹری مال — " "
۳ ماسٹر الف دین صاحب - سیکرٹری اصلاح و ارشاد — " "
۴ محمد منظور احمد صاحب ایڈووکیٹ — " امور عامہ — " "
۵ مولوی فیروز الدین صاحب — محاسب — " "
۶ محمد عمر صاحب مالک چکی — محصل — " "

چوہدری نذیر احمد صاحب — پریذیڈنٹ - امام الصلوٰۃ — چک ۲۳ ۲-R ضلع بہاولپور
چوہدری عبد اللطیف صاحب - سیکرٹری مال - محاسب — " "

چوہدری سلطان علی صاحب — پریذیڈنٹ — دھوریہ - ضلع گجرات
مولوی رحمت علی صاحب دوکاندار — سیکرٹری مال — " "
چوہدری غلام احمد صاحب دوکاندار — محاسب - امین — " "

چوہدری محمد شریف صاحب مقدم زراعت - پریذیڈنٹ - امین — کوٹ نیناں ضلع سیالکوٹ
محمد رفیق صاحب بھٹی - سیکرٹری مال - اصلاح و ارشاد - امور عامہ - محاسب — " "

---

(۱) پاکستان آرڈننس فیکٹریوں میں ضرورت

دس - پی - او - ایف اپرنٹس مکینک بطور بی کلاس سٹوڈنٹ گورنمنٹ انجنیرنگ کالج لاہور میں لئے جائیں گے - نصف تعداد کو آرڈننس فیکٹریز واہ میں ایک سال عملی ٹریننگ دلائی جائے گی دوران ٹریننگ وظیفہ سال اول ۷۰/ ماہوار - سال دوم ۸۰/ - سوم ۹۰/ - چہارم ۱۰۰/ بطور چارج مین تقرری پر تنخواہ ۲۰۰ - ۱۵ - ۳۲۰ گرانی الاونس علاوہ

شرائط: پاکستانی میٹرک سائنس فرسٹ ڈویژن - عمر ۱-۸-۵۷ کو ۱۷ تا ۲۲ پانچ سال سروس لازم - درخواستیں ۳۱-۷ تک بنام Derector of Ordnance Factories 21-Victoria Barracks Rawalpindi.

(پاکستان ٹائمز ۱۶-۷-۵۷)

(۲) پنجاب یونیورسٹی کے انعامات

سائنس ادب کی کتب انگریزی - اردو و پنجابی مطبوعہ ۵۶-۱۹۵۷ء بغرض حصول انعام یونیورسٹی میں ۳۱-۷-۵۷ تک پیش کی جاسکتی ہیں - تفصیل قواعد انعامات دفتر یونیورسٹی سے ملتی ہے - (پاکستان ٹائمز ۱۹-۷-۵۷)

(۳) داخلہ انجنیرنگ سکول رسول

مجوزہ فارم درخواست داخلہ اوورسیر کلاس مبلغ ۹ روپے نقد ادا کرکے یا ۱۰ کا منی آرڈر ارسال کر کے سپرنٹنڈنٹ پاکستان گورنمنٹ بک ڈپو لاہور سے حاصل ہو - آخری تاریخ درخواست ۳۱-۷-۵۷ ہے - (پاکستان ٹائمز ۲۳-۷-۵۷)

ولادت

عزیزم شیخ بشیر احمد صاحب گڑھی شاہو لاہور کے ہاں بتاریخ ۱۵ جولائی ۱۹۵۷ء لڑکا تولد ہوا - اللہ تعالےٰ مبارک کرے - احباب سے درخواست ہے کہ وہ زچہ اور بچہ کی صحت یابی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں - نومولود مکرم مرزا سعید بیگ صاحب آف لاہور کا نواسہ اور خاکسار کا پوتا ہے - (شیخ محمد الدین ریٹائرڈ مختار عام صدر انجمن احمدیہ - ربوہ)

درخواست دعا

قریباً ایک ہفتہ سے میرے بدن پر پھنسیاں ہونے کی وجہ سے میں بہت تکلیف میں ہوں اور جسم میں درد ہونے کی وجہ سے کمزور ہوگیا ہوں - بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے جلد از جلد کامل شفا عطا کرے آمین (آغا) محمد عبد اللہ خاں - ڈرگ روڈ کراچی

بھارت کو کشمیر میں پاکستان کے امکانی اقدام کے لئے تیار رہنا چاہیئے

کانگرس پارلیمنٹری پارٹی کی سٹینڈنگ کمیٹی میں نہرو کی تقریر

نئی دہلی ۲۴ر جولائی بھارتی وزیرِاعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کل یہاں پاکستان اور بھارت کے تعلقات پر "تشویش" کا اظہار کرتے ہوئے انہیں بہت "غیراطمینان بخش" قرار دیا۔

بھارتی وزیراعظم نے اس خیال کا اظہار کانگرس پارلیمنٹری پارٹی کی سٹینڈنگ کمیٹی میں تقریر کرتے ہوئے کیا۔ کمیٹی کا اجلاس بھارتی لوک سبھا (ایوان زیریں) میں وزارت امور خارجہ کے مطالبات پر بحث شروع ہونے سے قبل منعقد ہوا تھا۔

خیال کیا جاتا ہے کہ بھارتی وزیراعظم نے پورے ملک میں ہمہ گیر چوکسی کی ضرورت پر زور دیا تاکہ پاکستان کشمیر میں کوئی نئی صورت حال پیدا کر دے تو اس کا کامیابی سے مقابلہ کیا جائے

کانگرس پارلیمنٹری پارٹی کی سٹینڈنگ کمیٹی میں گوا کے متعلق بھارتی پالیسی اور بیرونی ملکوں میں بھارتی سفارت خانوں کے اخراجات کم کرنے کے سوالات پر بھی بحث کی گئی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پنڈت نہرو نے اس ضرورت پر دوبارہ زور دیا کہ گوا کے سلسلہ میں احتیاط اور تحمل سے کام لیا جائے۔

سیالکوٹ واٹر ورکس کو نقصان

سیالکوٹ ۲۴ر جولائی۔ سیالکوٹ واٹر ورکس کے تالاب کی دیواروں میں دراڑیں پڑ جانے کی وجہ سے سیالکوٹ میں پانی کی سپلائی کا سلسلہ منقطع ہو جانے کا خدشہ لاحق ہو گیا ہے۔ پانی کے تالاب کو یہ نقصان گزشتہ دنوں زلزلہ کے جھٹکوں کی وجہ سے پہنچا تھا۔ پانی کا یہ تالاب چالیس سال قبل تعمیر کیا گیا تھا۔ بلدیہ کے حکام تالاب کی جلد از جلد مرمت کرانے کا انتظام کر رہے ہیں۔

مشرقی پاکستان میں

سیلابوں پر کنٹرول کی سکیموں کی منظوری

ڈھاکہ ۲۴ر جولائی مشرقی پاکستان میں سیلابوں پر کنٹرول کے لئے جو کمیشن مقرر کیا گیا تھا۔ اس نے جتنی سکیمیں پیش کی تھیں ان میں سے نو منظور کر لی گئی ہیں۔ ان پر کل ایک کروڑ چالیس لاکھ روپے کے خرچ کا تخمینہ ہے۔ یہ کمیشن دسمبر ۱۹۵۵ء میں مقرر کیا گیا تھا۔ اور اب تک اس کے چھ اجلاس ہو چکے ہیں۔

ملتان ڈویژن کے نئے کمشنر

ملتان ۲۴ر جولائی مسٹر اے۔ کے ملک کی جگہ مسٹر اے۔ ایم کے لغاری نے ملتان ڈویژن کے کمشنر کا چارج سنبھال لیا ہے مسٹر ملک بورڈ آف ریونیو کے ممبر مقرر ہو کر لاہور چلے گئے ہیں۔

افسروں کو دیانت اور مستعدی کی تلقین

لاہور ۲۴ر جولائی کل صبح مغربی پاکستان کے محکمہ صحت کے سکرٹری مسٹر عطاء اللہ جان نے محکمہ کے افسروں سے خطاب کرتے ہوئے انہیں اپنے فرائض دیانت اور مستعدی سے انجام دینے کی تلقین کی۔ اور اسے سب سے بڑی قومی خدمت قرار دیا۔

مصنوعی کھاد کو مقبول بنانیکی مہم

ملتان ۲۴ر جولائی، صوبائی محکمہ زراعت نے زیادہ اناج اگاؤ کی سکیم کے تحت ملتان ڈویژن میں مصنوعی کھاد کو مقبول بنانے کے لئے ایک مہم شروع کی ہے۔ اس سلسلے میں اب تک فصل خریف کے لئے ملتان جھنگ لائل پور اور منٹگمری کے اضلاع میں دس ہزار آٹھ سو ٹن مصنوعی کھاد تقسیم کی جا چکی ہے۔ محکمہ زراعت نے کاشتکاروں میں تقاوی قرضوں کی صورت میں بھی کھاد تقسیم کرنے کا اہتمام کیا ہے۔

منٹگمری کے نئے ڈپٹی کمشنر نے عہدہ سنبھال لیا!

منٹگمری ۲۴ر جولائی، منٹگمری کے نئے ڈپٹی کمشنر مسٹر محمد رفیق عنایت نے کل اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا ہے منٹگمری کے سابق ڈپٹی کمشنر مسٹر ڈی۔ اے جعفری کو صوبائی سکرٹریٹ میں وزارت خزانہ کا جائنٹ سکرٹری مقرر کیا گیا ہے۔

خروشچاف اور بلگانن کو قتل کرنے کی کوشش

گلدستے میں ایک چھوٹا سا ٹائم بم چھپا ہوا تھا

لندن ۲۴ر جولائی۔ یہاں ایک اطلاع موصول ہوئی ہے۔ جس میں انکشاف کیا گیا ہے کہ سوویٹ یونین کی کمیونسٹ پارٹی کے سکرٹری مسٹر نکیتا خروشچاف کو قتل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

یہ خبر اتوار کو شائع ہونے والے ایک اخبار "امپائر نیوز" نے شائع کی ہے اور اس میں بتایا گیا ہے کہ پراگ میں مسٹر خروشچاف اور روسی وزیر اعظم مسٹر بلگانن کو جو گلدستے پیش کئے گئے تھے ان میں ایک چھوٹا سا ٹائم بم بھی چھپا ہوا تھا۔ اس سلسلہ میں مزید تفصیلات موصول نہیں ہوئیں۔

اسی اطلاع سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اشتراکی دنیا میں بعض ایسی افواہیں گرم ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ مارشل رکوسوفسکی، مارشل کونیف اور روسی فوج کے بہت سے دوسرے سینیئر جرنل مسٹر مالنکوف اور مسٹر مالوٹوف کے حامی ہیں۔ اور وہ بھی مسٹر بلگانن سے نجات پانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

مشرقی پاکستان میں انفلوئنزا کی صورتحال

ڈھاکہ ۲۴ر جولائی۔ انفلوئنزا کی وبا مشرقی پاکستان میں بھی شدت اختیار کر گئی ہے۔ اور اس صوبہ میں اب ایسا کوئی قصبہ نہیں رہا، جہاں اس مرض کے اثرات نہ پائے جاتے ہوں، بوگرا اور سیدپور کے شہروں میں سکولوں اور کالجوں کے اکثر طلباء اس مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ مریضوں کو طبی امداد مہیا کرنے کے لئے ہر شہر میں متعدد ڈسپنسریاں کھول دی گئی ہیں۔ نواکھلی کا ضلع اس وبا سے بہت متاثر ہوا ہے۔ اب یہ وبا نواکھلی کے دیہاتی علاقہ میں بھی پھیل چکی ہے مشرقی پاکستان کے محکمہ صحت کے حکام نے اس وبا پر قابو پانے کے لئے وسیع پیمانہ پر تیاریاں شروع کر دی ہیں۔

لاہور میں انفلوئنزا کے مریضوں کی تعداد

لاہور ۲۴ر جولائی کل ایک سرکاری اعلان میں اس خبر کی تردید کی گئی ہے کہ لاہور کی آبادی کا پانچواں حصہ انفلوئنزا سے متاثر ہو چکا ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ انفلوئنزا کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ تو بے شک ہوا ہے لیکن اتنا ہی نہیں ہوا ہے جتنا اخباری رپورٹ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

سیلاب کی حفاظتی نہر کی تعمیر

ملتان ۲۴ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ دریائے راوی پر سدھنائی کے نزدیک متبادل نہر پر نصف کام مکمل ہو چکا ہے۔ یہ نہر چودہ میل لمبی ہوگی۔ جس میں سے تقریباً سات میل کھدائی کا کام ختم ہو گیا ہے۔ توقع ہے کہ متبادل نہر کا باقی کام بھی بہت جلد مکمل ہو جائے گا۔ اس نہر کی تعمیر سیلاب کے دنوں میں سدھنائی ہیڈ ورکس کو نقصان سے بچانے کے لئے کی جا رہی ہے۔ اس سکیم پر تقریباً ایک کروڑ ۳۳ لاکھ روپے کی لاگت آئیگی اس نہر کے ذریعے دریائے راوی کے سیلاب کا پانی دریائے چناب میں ڈالا جائے گا۔ اور اس طرح لائل پور اور ملتان کے علاقوں کو سیلاب کا خطرہ ٹل جائے گا۔

بہاولپور ڈویژن کیلئے ترقیاتی منصوبے

بہاولپور ۲۴ر جولائی۔ کل بہاولپور ڈویژن کے ترقیاتی بورڈ کا اجلاس کمشنر کی صدارت میں ہوا۔ اس میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ چولستان کے علاقے کی ترقی کے لئے ہر محکمہ ترقیاتی منصوبے تیار کرے گا۔ چولستان کا علاقہ اٹھارہ ہزار مربع میل میں پھیلا ہوا ہے یہاں کے باشندے بھیڑ بکریاں پال کر گزارہ کرتے ہیں۔ ان کی تعداد پانچ لاکھ سے زائد ہے اس علاقے کے لئے ترقیاتی منصوبے آئندہ اجلاس میں زیر بحث آئیں گے۔

بورڈ نے آج کے اجلاس میں کئی اور سکیمیں منظور کیں۔ جن کے تحت منچن آباد کے قریب امداد باہمی کی بنیادوں پر نمونے کا ایک گاؤں آباد کیا جائے گا۔ خیرپور ٹامے والی میں کینڈ رنگ پلانٹ قائم کرنے اور ڈیرہ نواب کے غیر منسوبہ علاقوں میں بھیڑوں کی آون اتارنے کا مرکز قائم کرنے کا فیصلہ بھی ہوا۔

شیخ مسعود صادق کا عزم راولپنڈی

لاہور ۲۴ر جولائی صوبائی وزیر بحالیات شیخ مسعود صادق کل چار دن کے لئے راولپنڈی کے دورے پر جا رہے ہیں۔

مہاجرین کو شہری متروکہ جائدادوں کی آمدنی کا معاوضہ بھی دیا جائیگا

شہری آبادکاری کی مفصل سکیم تیار کر لی گئی

لاہور ۲۵ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے مہاجرین کو شہری متروکہ جائیدادوں کا معاوضہ دینے کی جو سکیم مرتب کی ہے۔ اس کے مطابق مہاجرین کو ان کی متروکہ جائیدادوں کی گذشتہ دس سالہ آمدنی کا معاوضہ بھی دیا جائے گا۔ اس آمدنی کا تخمینہ ہر متروکہ جائیداد کی تصدیق شدہ مالیت کا ۱/۴۰ حصہ فی سال کے حساب سے لگایا جائے گا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ متروکہ جائدادوں کی سالانہ آمدنی کی اس طرح تخمینہ شدہ رقم مہاجرین پر کرایہ وغیرہ کی واجب الادا رقم میں سے فوری طور پر وضع کی جائے گی۔ اور اگر کسی مہاجر پر مقبوضہ جائداد کے کرایہ وغیرہ کی کوئی رقم واجب نہیں ہوگی۔ تو اسے متروکہ جائداد کی آمدنی کے تخمینہ کے مطابق سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ اور بالآخر یہ رقم متروکہ جائیداد کی تصدیق شدہ مالیت کی رقم میں شامل کر لی جائے گی۔ اس سکیم کی تشریح اس طرح کی گئی ہے کہ مثلاً اگر کسی مہاجر کی متروکہ جائداد کی مالیت ایک سو روپے تصدیق ہو۔ تو اس کی متروکہ جائیداد کی سالانہ آمدنی سو کا ۱/۴۰ یعنی اڑھائی روپے متصور ہوگی۔ اس حساب سے گزشتہ سالوں (جب سے وہ پاکستان آیا ہے) کی آمدنی کی مجموعی رقم اس پر واجب الادا کرایہ میں فوری طور پر وضع ہو گی۔

آبادکاری کی سکیم کے اس اہم حصہ کے مطابق کسی مہاجر پر غیر مسلموں کی جائیدادوں کے کرایہ کی واجب الادا رقم اس کی متروکہ جائداد کی تصدیق شدہ مالیت کی رقم پر کسی صورت اثر انداز نہیں ہوگی۔ اس مالیت کے مطابق متروکہ جائیداد کا معاوضہ لازمی طور پر ملے گا البتہ اگر کوئی مہاجر مقبوضہ جائداد کا کرایہ باقاعدگی سے ادا کرتا رہا ہے۔ تو اس کی متروکہ جائداد کی گذشتہ آمدنی کی رقم بھی تصدیق شدہ مالیت کی رقم میں جمع کر دی جائے گی۔

مزید بتایا گیا ہے کہ مرکزی حکومت کی تیار کردہ اس سکیم کے تحت متروکہ جائدادوں کا نقد معاوضہ صرف بیوگان، یتامیٰ اور محتاجوں کو ملے گا۔ دوسرے مہاجرین نقد معاوضہ کے حقدار نہیں ہوں گے۔ اسلئے آجکل بیوگان۔ یتامیٰ اور محتاجوں کے دعاوی کی تصدیق کے کام کو ترجیح دی جا رہی ہے کہا جاتا ہے کہ مرکزی حکومت کی مقرر کردہ کمیٹی شہری مہاجرین کی آبادکاری کی مفصل سکیم تیار کر چکی ہے۔ وزیر اعظم کی امریکہ سے واپسی کے فوراً بعد اس سکیم کے لئے مرکزی کابینہ کی منظوری حاصل کی جائے گی۔ اور پھر اسے ایک مسودہ قانون کے طور پر مرکزی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔

بقیہ صفحہ اول

ملک چھوٹے چھوٹے ملکوں کے اختیارات قائم رکھنے کے حق میں ہیں۔ انہوں نے کہا پاکستان اور امریکہ کے باہمی معاہدہ کے متعلق اس کے سوا اور کوئی خیال نہیں کیا جا سکتا کہ دونوں ملک قیام امن کے خواہاں اور اس کے لئے کوشاں ہیں۔ اپنے دورہ امریکہ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ میرا دورہ امریکہ نہایت کامیاب رہا ہے میں یہاں دوست بنانے اور یہاں کے عوام سے ملنے کے لئے آیا تھا۔ اور مجھے خوشی ہے کہ میں اس میں بہت کامیاب رہا ہوں۔

. . . .

. . . .

. . . . . اس سے پہلے نیو یارک کے میئر نے آپ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ایشیا اور مشرق وسطی کے امن کے تحفظ کے لئے پاکستان کو سیاسی اقتصادی اور تمام اعتقادات سے محفوظ ہونا چاہیئے۔ انہوں نے کہا آج پاکستان جمہوریت کا ستون ہے اور ضرورت ہے کہ امریکہ کو پاکستان میں اچھی طرح سمجھا اور جانا جائے۔ تقریر کے بعد انہوں نے وزیر اعظم پاکستان کو چمڑے پر ایک تحریر پیش کی۔ جس میں مسٹر سہروردی کو مغربی ملکوں کا دوست قرار دیا گیا ہے۔

ادمان میں برطانوی طیاروں نے کارروائی شروع کردی

باغی قبائلیوں نے دو مقامات پر برطانوی اور سلطانی فوجوں کو گھیر لیا

بحرین ۲۵ جولائی۔ کل برطانوی فضائیہ کے طیاروں نے ادمان کے وسطی علاقے میں باغیوں کے خلاف کارروائی شروع کر دی ہے۔ باغیوں کو ہتھیار ڈالنے کے لئے اڑتالیس گھنٹے کی جو مہلت دی گئی تھی وہ کل ختم ہو گئی تھی۔ باغیوں کے رہنما امام غالب بن علی نے سلطان مسقط کی طرف سے جنگ بندی کی پیشکش مسترد کر دی ہے۔

برطانیہ فضائیہ کے ایک ترجمان نے [illegible] بتایا ہے کہ برطانوی طیاروں نے کل خلیج فارس کے علاقے میں شرجاہ کے برطانوی ہوائی اڈے سے پرواز کی اور وسطی ادمان میں باغیوں کے خلاف جارحانہ کارروائی کے لئے روانہ ہو گئے۔ طیارے توپوں اور لاکٹوں سے لیس ہیں۔

اس سے قبل برطانوی طیاروں نے ادمان کے دارالحکومت نزوا اور اس کے آس پاس اشتہار گرا کر باغیوں کو متنبہ کیا تھا کہ وہ اپنی قلعہ بندیاں چھوڑ دیں ورنہ انہیں فضائیہ کی طاقت کا سامنا کرنا پڑیگا۔ رات گئے تک فضائی کارروائیوں کی کوئی تفصیل موصول نہیں ہوئی تھی۔

یاد رہے کہ ادمان کے امام غالب بن علی اور ان کے بھائی طالب نے سلطان مسقط کا اقتدار تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے اور ان کی فوجوں نے نزوا اور اس کے ارد گرد دو ہزار مربع میل کے علاقے پر قبضہ کر لیا ہے۔ امام کی فوجوں نے اس علاقے میں متعین سلطان کی فوجوں پر اچانک حملے کر کے انہیں پسپا کر دیا تھا۔ سلطان کی فوجوں کی کمان برطانوی افسر کر رہے ہیں۔

حکومت کو متروکہ جائداد کے نیلام کا اختیار حاصل ہے

کراچی ۲۵ جولائی۔ مرکزی حکومت کے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے۔ بعض اخبارات نے ایسی اطلاعات شائع کی ہیں جن سے یہ شبہ پیدا ہوتا ہے کہ موجودہ قوانین کے تحت مرکزی حکومت کو متروکہ جائداد نیلام کرنے کے اختیارات حاصل نہیں ہیں حالانکہ صحیح پوزیشن یہ ہے کہ جیسے ہی مرکزی حکومت نے کسی متروکہ جائداد کو فروخت کرنے کی منظوری دے دی۔ کسٹوڈین اسے فروخت نیلام یا کسی اور ذریعے سے ٹھکانے لگا سکتا ہے۔

اور اگر ایسا ممکن نہ ہو سکا تو آرڈیننس جاری کیا جائیگا۔ فی الحال اس سکیم کے مندرجات کو انتہائی خفیہ رکھا جا رہا ہے۔ تاہم خیال ہے کہ زرعی اراضیات و کلیمز کے محکموں کو منظم کرنے کی تجویز بھی اس سکیم میں شامل ہے۔

جنرل اسمبلی کا صدارتی انتخاب

کراچی ۲۵ جولائی۔ اگلے ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدارتی انتخاب ہو رہے ہیں۔ اس عہدے کے لئے دو امیدوار ہیں ایک لبنان کے وزیر خارجہ ڈاکٹر چارلس ملک اور دوسرے نیوزی لینڈ کے وزیر خارجہ مسٹر میکڈونلڈ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پاکستان کے لئے کہ ان دونوں میں سے کسی کی حمایت کا فیصلہ کرنا بہت مشکل ہے۔ کیونکہ دونوں امیدوار پاکستان کے لئے یکساں طور پر قابل قبول ہیں اور دونوں ملکوں کے ساتھ پاکستان کے تعلقات بے حد خوشگوار دوستانہ ہیں۔

دونوں ملکوں نے پاکستان سے اپنے اپنے امیدوار کی حمایت کی درخواست کی ہے۔ لیکن عین ممکن ہے کہ پاکستان آخری لمحے سے قبل کوئی فیصلہ نہ کر سکے۔

ایٹمی تجربے بند کرانے کا جاپانی وفد

روس کے دورہ پر روانہ ہو گیا

ٹوکیو ۲۵ جولائی۔ چھ ارکان پر مشتمل ایک جاپانی وفد کل رات بذریعہ ہوائی جہاز ماسکو پرواز کر گیا۔ جہاں وہ روسی حکومت سے ایٹم اور ہائیڈروجن بموں کے تجربے بند کرانے کی اپیل کرے گا

وفد کی قیادت جاپانی مزدوروں کی یونین کے وائس چیئرمین اکیرا ایواکورا کر رہے ہیں۔ وفد بیس روز تک روس میں قیام کرے گا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴